★★★★★★★
راولپنڈی/اسلام آباد، پشاور، لاہور، کراچی، کوئٹہ، ملتان، فیصل آباد اور سرگودھا سے اشاعت کے لیے منظور شدہ
786
92
The Daily
92 News
روزنامہ 92 نیوز
اسلام آباد
ایڈیٹر انچیف محمد حیدر امین
قیمت 40 روپے
10 صفحات
MONDAY, NOVEMBER 6, 2023
جلد 8 | پیر 21 ربیع الثانی 1445ھ 6 نومبر 2023ء 23 کاتک 2080ب | شمارہ 49

سٹیٹ لائف کو متوفی بیمہ دار کے ورثا کو کلیم ادائیگی کی ہدایت

پری انشورنس ٹیسٹ بارے پالیسی بنانے کیلئے ڈاکٹرز کا پینل بنایا جائے: صدر

اسلام آباد (خبر نگار خصوصی) صدر مملکت عارف علوی نے سٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان کو فوت ہونے والے پالیسی ہولڈر کے لواحقین کو تین لاکھ مالیت کا ڈیتھ انشورنس کلیم ادا کرنے کی ہدایت کی ہے جنہیں تقریباً تین سال سے کلیم کی ادائیگی نہیں کی جا رہی (باقی صفحہ 4 نمبر 42)

بقیہ | سٹیٹ لائف | 42

تھی۔ صدر نے سٹیٹ لائف کو مجوزہ پالیسی ہولڈرز کے پری انشورنس ٹیسٹ کے بارے میں پالیسی وضع کرنے کیلئے ڈاکٹروں کا پینل تشکیل دینے کی بھی ہدایت کی ہے۔ گزشتہ روز ایوان صدر پریس ونگ کی طرف سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے یہ ہدایات وفاق محتسب کے ایک حکم کے خلاف سٹیٹ لائف کی طرف سے دائر کی گئی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے جاری کیں۔ شکایت کنندہ سعد طاہر کا موقف تھا کہ ان کے والد نے 2013 میں سٹیٹ لائف سے 18,406 روپے سالانہ پریمیم کے ساتھ تین لاکھ کی انشورنس پالیسی خریدی تھی، 2020 میں ان کے والد کا انتقال ہوا، والد کی وفات کے بعد انہوں نے موت کے بیمہ کا دعویٰ دائر کیا جسے سٹیٹ لائف نے اس بنیاد پر مسترد کر دیا کہ متوفی کو بیمہ حاصل کرنے سے قبل ہیپاٹائٹس سی کی بیماری تھی، جسے اس نے جان بوجھ کر چھپایا تھا۔ شکایت کنندہ نے اس صورتحال میں وفاق محتسب سے رابطہ کیا، وفاقی محتسب نے سٹیٹ لائف سے معاملے پر دوبارہ غور کرنے اور متوفی پالیسی ہولڈر کی طرف سے اپنی زندگی میں نامزد افراد کو مناسب ریلیف فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ صدر نے نشاندہی کی کہ متوفی نے پالیسی 2013 میں خریدی تھی، جبکہ سٹیٹ لائف نے سال 2015 کی میڈیکل رپورٹس کی کاپیاں پیش کیں، تمام رپورٹس انشورنس کے بعد کی مدت سے متعلق تھیں جو قابل غور نہیں تھیں۔ صدر نے کہا کہ سٹیٹ لائف کی فیلڈ آفیسر کی خفیہ رپورٹ نے بھی پالیسی کے اجرا کے وقت بیمہ شدہ شخص کو صحت مند قرار دیا تھا اور واضح طور پر کہا تھا کہ وہ گزشتہ دو سالوں سے بیمہ کنندہ کو جانتی ہیں۔ صدر نے انشورنس آرڈیننس 2000 کے سیکشن 80 کا حوالہ بھی دیا ہے جس کے تحت لائف انشورنس کی کوئی پالیسی، جس تاریخ سے اس پر عمل درآمد کا آغاز ہوا ہو، کے دو سال کی میعاد ختم ہونے کے بعد بیمہ کنندہ سے اس بنیاد پر سوال نہیں کیا جا سکتا کہ انشورنس کی تجویز یا میڈیکل آفیسر کی کسی رپورٹ میں کوئی غلط بیانی ہوئی ہے۔ صدر مملکت نے سٹیٹ لائف کی اپیل کو مسترد کرتے ہوئے متوفی کے لواحقین کو انشورنس کلیم کے ساتھ جمع شدہ منافع 30 دن کے اندر ادا کرنے کی ہدایت کی۔

DAILY EXPRESS

MONDAY, NOVEMBER 6, 2023

روزنامہ ایکسپریس اسلام آباد

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

صدر کا پالیسی ہولڈر کے لواحقین کو ڈیتھ انشورنس کلیم دینے کا حکم

اسلام آباد (اے پی پی) صدر عارف علوی نے سٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن کو فوت ہونے والے پالیسی ہولڈر کے لواحقین کو تین لاکھ روپے مالیت کے ڈیتھ انشورنس کلیم ادا کرنے کی ہدایت کی ہے، صدر نے (باقی صفحہ 7 نمبر 9)

9 انشورنس کلیم

یہ ہدایات وفاقی محتسب کے ایک حکم کے خلاف سٹیٹ لائف کی طرف سے دائر کی گئی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے جاری کیں۔ شکایت کنندہ سعد طاہر کا موقف تھا کہ ان کے والد نے 2013 میں سٹیٹ لائف سے 18,406 روپے سالانہ پریمیم کے ساتھ 3 لاکھ روپے کی انشورنس پالیسی خریدی تھی، 2020 میں ان کے والد کا انتقال ہوا، والد کی وفات کے بعد انہوں نے موت کے بیمہ کا دعویٰ دائر کیا جسے سٹیٹ لائف نے اس بنیاد پر مسترد کر دیا کہ متوفی کو بیمہ حاصل کرنے سے قبل ہیپاٹائٹس سی کی بیماری تھی۔

DAILY DUNYA ISLAMABAD www.dunya.com.pk
بانی ایڈیٹر انچیف میاں عامر محمود
روزنامہ دنیا اسلام آباد
MONDAY, NOVEMBER 6, 2023
جلد نمبر 29 | پیر 21 ربیع الثانی 1445ھ 6 نومبر 2023ء 23 کاتک 2080ب | شمارہ 243
فون نمبر: 051-2891830 فیکس نمبر 051-2891814 | صفحات 10 قیمت 30 روپے

سٹیٹ لائف لواحقین کو 3 لاکھ ڈیتھ انشورنس کلیم دے: صدر علوی

پری انشورنس ٹیسٹ پالیسی وضع کرنے کیلئے ڈاکٹروں کا پینل تشکیل دینے کی ہدایت

اسلام آباد (نامہ نگار) صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے سٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان کو فوت ہونے والے پالیسی ہولڈر کے لواحقین کو تین لاکھ روپے مالیت کے ڈیتھ انشورنس کلیم ادا کرنے کی ہدایت کی ہے جنہیں تقریباً تین سال سے کلیم کی ادائیگی (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 31)

بقیہ نمبر 31 صدر علوی

نہیں کی جارہی تھی۔ صدر نے سٹیٹ لائف کو مجوزہ پالیسی ہولڈرز کے پری انشورنس ٹیسٹ کے بارے میں پالیسی وضع کرنے کے لیے ڈاکٹروں کا پینل تشکیل دینے کی بھی ہدایت کی ہے۔ ایوان صدر کے مطابق صدر مملکت نے یہ ہدایات وفاق محتسب کے ایک حکم کے خلاف سٹیٹ لائف کی طرف سے دائر کی گئی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے جاری کیں۔ شکایت کنندہ سعد طاہر کا موقف تھا کہ ان کے والد نے 2013 میں سٹیٹ لائف سے 18,406 روپے سالانہ پریمیم کے ساتھ تین لاکھ کی انشورنس پالیسی خریدی تھی۔ 2020 میں ان کے والد کا انتقال ہوا، والد کی وفات کے بعد انہوں نے موت کے بیمہ کا دعویٰ دائر کیا جسے سٹیٹ لائف نے اس بنیاد پر مسترد کر دیا کہ متوفی کو بیمہ حاصل کرنے سے قبل ہیپاٹائٹس سی کی بیماری تھی، جسے اس نے جان بوجھ کر چھپایا تھا۔ شکایت کنندہ نے اس صورتحال میں وفاقی محتسب سے رابطہ کیا، وفاقی محتسب نے سٹیٹ لائف سے معاملے پر دوبارہ غور کرنے اور متوفی پالیسی ہولڈر کی طرف سے اپنی زندگی میں نامزد افراد کو مناسب ریلیف فراہم کرنے کی ہدایت کی، سٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن نے محتسب کے حکم کے خلاف صدر کے پاس نمائندگی دائر کی۔ صدر نے اس معاملے پر سماعت کی اور فریقین کو سننے کے بعد اپنا فیصلہ سنایا۔ صدر نے مشورہ دیا کہ سٹیٹ لائف اگر ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر، ہیپاٹائٹس وغیرہ جیسی زیادہ عام بیماریوں کے مریضوں کے لئے پالیسیاں جاری کرنا چاہتی ہے تو وہ مختلف بیماریوں کے بارے میں ایک رسک اسیسمنٹ وضع کرسکتی ہے اور اس کے مطابق پریمیم میں ترمیم کرسکتی ہے۔